

Serial No.

183

D-DTN-J-VSB

URDU

Paper—II

(Literature)

Time Allowed : Three Hours

Maximum Marks : 300

INSTRUCTIONS

*Candidates should attempt questions 1 and 5 which are compulsory, and any THREE of the remaining questions selecting at least ONE question from each Section.*

*All questions carry equal marks.*

*Answers must be written in Urdu.*

SECTION—A

1- حسب ذیل اقتباسات میں سے صرف دو کی سیاق و سباق کے ساتھ تشریح کیجیے۔ اور ساتھ ہی عبارت کے ادبی پہلوؤں کا جائزہ لیجیے۔

30 + 30

A

جب شہر کے دروازے پر آیا۔ ایک نعرہ مارا اور تم سے فقل کو توڑا۔ اور نگہ بانوں کو ڈانٹ ڈپٹ کر لکارا کہ

[1]

(Contd.)

اپنے خاوند کو جا کر کہو کہ بہزاد خاں، ملکہ مہر نگار اور شہزادہ  
کام گار کو جو تمہارا داماد ہے۔ ہانگے پکارے لیے جاتا ہے۔  
اگر مردی کا کچھ نشہ ہے تو باہر نکلو اور ملکہ کو چھین لو۔ یہ نہ کہو  
کہ چپ چاپ لے گیا۔ نہیں تو قلعہ میں بیٹھے آرام کیا  
کرو۔ یہ خبر بادشاہ کو جلد جا پہنچی۔ وزیر اور میر بخشی کو حکم ہوا  
کہ ان بد ذات مفسدوں کو باندھ کر لاؤ۔ یا ان کے سر کاٹ  
کر حضور میں پہنچاؤ۔ ایک دم کے بعد غٹ فوج کا نمود ہوا  
اور تمام زمین و آسمان گرد باد ہو گیا۔

B

شیر اپنے بچوں کو شکار کا گوشت کھلاتا ہے۔ طریق  
صيد افگنی سکھاتا ہے۔ جب وہ جوان ہو جاتے ہیں آپ  
شکار کر کے کھاتے ہیں۔ تم سنخور ہو گئے حسن طبع خداداد  
رکھتے ہو ولادت فرزند کی تاریخ کیوں نہ کہو؟ اسم تاریخی  
کیوں نہ نکال لو کہ مجھ پر غمزہ دل کو تکلیف دو۔ علاء الدین  
تیری جان کی قسم میں نے پہلے لڑکے کا اسم تاریخی نظم کر دیا  
تھا اور وہ لڑکانہ جیا۔ مجھ کو اس وہم نے گھیرا ہے کہ میری

نحوست طالع کی تاثیر تھی۔ میرا مدوح جیتا نہیں۔ نصیر الدین  
حیدر اور امجد علی شاہ ایک قسیدے میں چل دیئے۔ واجد علی  
شاہ تین قسیدوں کے متحمل ہوئے پھر نہ سنبھل سکے۔ جس کی  
مدح میں دس بیس قسیدے لکھے وہ عدم سے بھی پرے پہنچا۔

C

در اصل یہ عالم گیر غلطی اس طرح پیدا ہوئی کہ  
انیسویں صدی کے اوائل میں جب چائے کی مانگ ہر طرف  
بڑھ رہی تھی۔ ہندوستان کے بعض انگریز کاشتکاروں کو  
خیال ہوا کہ سیلون اور ہندوستان کے بلند اور مرطوب  
مقامات میں چائے کی کاشت کا تجربہ کریں۔ انہوں نے  
چین سے چائے کے پودے منگوائے اور یہاں کاشت  
شروع کی۔ یہاں کی مٹی نے چائے پیدا کرنے سے تو انکار  
کر دیا مگر تقریباً اسی شکل و صورت کی ایک دوسری چیز پیدا  
کر دی۔ ان ریازوں نے اسی کا نام چائے رکھ دیا۔ اور اس  
غرض سے کہ اصلی چائے سے ممتاز رہے اسے کالی چائے  
کے نام سے پکارنے لگے۔ دنیا اس جستجو میں تھی کہ کسی نہ کسی

طرح یہ جنس کم یا بے ارزاں ہو بے سوچے سمجھے اس پر ٹوٹ  
پڑے۔

60 --2 "نیرنگ خیال" کی روشنی میں محمد حسین آزاد کی تمثیل نگاری  
اور اسلوب بیان کا جائزہ لیجیے۔

60 --3 "اپنے دکھ مجھے دے دو" کا قافیہ تجزیہ کیجیے۔

60 --4 مثالوں سے وضاحت کیجیے کہ 'غبارِ خاطر' خطوط ہیں یا  
انشائیے یا مقالات؟

### SECTION—B

30 + 30 --5 حسب ذیل ٹکڑوں میں سے صرف دو کی سیاق و سباق کے  
ساتھ تشریح کیجیے۔ فنی یا شعری خوبیوں کی بھی وضاحت  
کیجیے۔

A

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت

اسباب لغارِ راہ میں یاں ہر سفری کا

[4]

(Contd.)

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی  
اب سنگ مددوا ہے اس آشفٹہ سری کا

اپنی تو جہاں آنکھ لڑی پھرو ہیں دیکھو  
آئینے کو لپکا ہے پریشاں نظری کا  
لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام  
آفاق کی اس کارگرہ شیشہ گری کا

B

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا  
بن گیا رقیب آخر جو تھا رازداں اپنا  
منظر اک بلندی پر اور ہم بنا سکتے  
عرش سے ادھر ہوتا کاش کہ مکاں اپنا  
یاد تھیں ہم کو بھی رنگارنگ بزم آرائیاں  
لیکن اب نقش و نگار طاقِ نسیاں ہو گئیں  
ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم  
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں

C

زمانے کے انداز بدلے گئے  
نیا راگ ہے ساز بدلے گئے  
پرانی سیاست گری خوار ہے  
زمین میر و سلطان سے بیزار ہے

گیا دور سرمایہ داری گیا  
تماشا دکھا کر مداری گیا  
گراں خواب چینی سنہلنے لگے  
ہمالہ کے چشمے ابلنے لگے

60 - 6 اقبال کے شعری امتیازات پر ایک مضمون قلم بند کیجیے۔

60 - 7 کہا جاتا ہے کہ فیض کی شاعری میں کلاسیکیت اور رومانیت کا  
خوب صورت امتزاج ملتا ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے؟

60 - 8 'گلِ نغمہ' کی روشنی میں فراق کی شاعری کا جائزہ لیجیے۔